JEM Newsletter

January 2025

"ایک نیوز اینکر نے مجھ سے کہا کہ آپ کو
مباحثے کے دوران مسلمانوں کی 'داڑھی
اور ٹوپی' کے بارے میں گالم گلوچ کرنی
ہو گی، اس سے ہماری ٹی آر پی بڑھے گی"

آر ایس ایس لیڈر راکیش سنہا

Pg.12

24 Acts of Hate
25 Acts of Violence
18 Attack on Religious Spaces
14 Police Atrocities
12 Discrimination, Exclusion & Prejudice
8 Media manipulation & Distortion of facts
18 State Sponsored Discrimination

119 *Total Recorded* **HATE CASES**

Justice and Empowerment of Minorities

A Jamiat Ulama-i-Hind Initiative

www.jem.org.in

پیغام قیادت

جب ہم گزشتہ ماہ کے دوران ہمارے ملک میں پیش آنے والے واقعات پر غور کرتے ہیں، تو ہم پر لازم ہے کہ ہم اپنی برادری کو درپیش بڑھتی ہوئی مشکلات کا مقابلہ دانشمندی، صبر اور اتحاد کے ساتھ کریں۔ جنوری 2025 کی رپورٹیں ایک تشویشناک منظر نامہ پیش کرتی ہیں، جس میں بڑھتے ہوئے فرقہ وارانہ تنازعات، مذہبی مقامات پر قانونی جھگڑے، اور مسلمانوں کے خلاف تشدد اور امتیازی سلوک کے واقعات شامل ہیں

بہار، اترپردیش، گجرات، مدھیہ پردیش اور کئی دیگر ریاستوں میں ہم نے فرقہ وارانہ تشدد میں خطرناک اضافہ دیکھا ہے، صرف 2024 میں 59 فسادات رپورٹ ہوئے، جو کہ اس سے گزشتہ سال کے مقابلے میں 84 فیصد اضافہ ظاہر کرتے ہیں۔ ان واقعات نے نہ صرف قیمتی جانوں کا نقصان پہنچایا بلکہ برادریوں کے درمیان بداعتمادی اور خوف کے بیج بھی بودیے۔ سنبھل میں، شاہی جامع مسجد کے ارد گرد صورتحال مزید بگڑ گئی ہے، جس کے نتیجے میں جانوں کا نقصان اور مذہبی کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔

آگرہ میں مبارک منزل اور مختلف مساجد و درگاہوں جیسی مذہبی اور تاریخی عمارتوں کا انسدادِ تجاوزات مہم کے نام پر انہدام اس بات کو مزید اجاگر کرتا ہے کہ ہمیں حکام کے ساتھ تعمیری مکالمے میں مشغول ہونا چاہیے تاکہ ہم اپنی وراثت کی حفاظت کر سکیں جبکہ قانون کا بھی احترام کریں۔ مزید برآں، مبینہ گؤر کھشا کے واقعات، جن میں مرادآباد کے قریشی اور دہلی کے یوسف جیسے افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، ہمیں جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہونے چاہئیں۔ ہمیں قانون کی حکمرانی کی حمایت کرنی چاہیے اور کسی کو بھی قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دینی چاہیے، چاہے اس کے عقائد یا وابستگیاں کچھ بھی ہوں

اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کے نفاذ سے ہماری برادری کے لیے دشواریاں اور مواقع دونوں پیدا ہوتے ہیں۔ اگرچہ ہم ملکی قانون کا احترام کرتے ہیں، لیکن ہمیں یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ ہماری آواز سنی جائے، ہمارے حقوق محفوظ رہیں، اور ہمارے ثقافتی رسم و رواج کی تنوع کو اس نئے قانون کے دائرہ کار میں تسلیم کیا جائے

جیسے جیسے ہم آگے بڑھ رہے ہیں، میں آپ سب سے اپیل کرتا ہوں کہ اپنے حقوق اور دستیاب قانونی راستوں کے بارے میں چوکنا رہیں تاکہ ناانصافیوں کا ازالہ کیا جا سکے، اپنی مقامی برادریوں میں قیامِ امن کے لیے کام کریں، بین المذاہب مکالمے اور تعاون کو فروغ دیں، خود کو اور دوسروں کو بطور شہری اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں تعلیم دیں تاکہ ہم ان مسائل پر وضاحت اور احترام کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے باخبر اور تیار رہیں، اور تشدد یا امتیازی سلوک سے متاثرہ افراد کی حمایت کریں، جہاں ممکن ہو قانونی، جذباتی اور مالی مدد فراہم کریں۔ ہم ایک نازک موڑ پر کھڑے ہیں جہاں ہمارے اقدامات یا تو تقسیم کو مزید گہرا کر سکتے ہیں یا مفاہمت کی راہ ہموار کر سکتے ہیں۔ آیئے امن، سمجھوتے اور باہمی احترام کے راستے کا انتخاب کریں

محمود اسعد مدنی

صدر، جمعیت علماء ہند

نفرت انگیز جرائم اور نفرت انگیز تقاریر کے مقدمات، جنوری 2025

1 جنوری 2025

بہار کی بیہپورا اسمبلی نشست سے بی جے پی کے ایم ایل اے، انجینئر شیلندر نے اپنے حالیہ بیانات سے تنازع کھڑا کر دیا، جس میں انہوں نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ آبادی پر قابو پانے کے اقدامات اپنائیں۔ شیلندر نے کہا کہ وہ مسلمانوں کے ووٹ قبول کرنے کے بجائے الیکشن ہارنے کو ترجیح دیں گے۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ ہندو عام طور پر کم بچے پیدا کرتے ہیں، جبکہ مسلمانوں کے خاندان بڑے ہوتے ہیں، اس لیے انہیں آبادی پر قابو پانے کے طریقے اپنانے چاہئیں۔ انہوں نے ہندوؤں سے کہا کہ وہ 'ہندو بنیں' اور یہ بھی کہا کہ اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو یہ ان کے لیے بد قسمتی ہو گی۔ شیلندر نے یہ بھی الزام لگایا کہ 'ہمارا ایک بچہ ہوتا ہے، اور ان کے 20 بچے ہوتے ہیں۔ (The Observer Post)

24 جنوری کو ایودھیا میں رام مندر کی پران پرتشٹھا کے بعد، 2024 میں اتر پردیش بھر میں مندروں اور مساجد کے درمیان مذہبی تنازعات شدت اختیار کر گئے ہیں۔ سنبھل میں تشدد اپنی انتہا کو پہنچ گیا، جہاں شاہی جامع مسجد کے عدالتی حکم پر کیے گئے سروے کے بعد چار افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ہندو گروہوں کا دعویٰ ہے کہ یہ مقام ایک قدیم مندر کی جگہ تھا۔ اس طرح کے واقعات اتر پردیش کے مختلف اضلاع، جن میں سنبھل، بدایوں، وارانسی، متھرا، باغپت، لکھنؤ اور جونپور شامل ہیں، میں رپورٹ کیے گئے ہیں۔ (The Observer Post)

2024 میں بھارت میں فرقہ وارانہ تشدد میں اضافہ دیکھنے میں آیا، جہاں 59 فرقہ وارانہ فسادات رپورٹ ہوئے، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 84 فیصد زیادہ ہیں۔ مہاراشٹر میں سب سے زیادہ فسادات ہوئے، جن کی تعداد 12 تھی، اس کے بعد اتر پردیش اور بہار میں ہر ایک میں 7 فسادات رپورٹ ہوئے۔ ان فسادات کے نتیجے میں 13 افراد ہلاک ہوئے، جن میں 3 ہندو اور 10 مسلمان شامل تھے۔ (The Observer Post)

ایک مسلمان ملزم کو اتر پردیش پولیس کے ذریعے عوام میں مارتے پیٹتے دکھایا گیا یہ ویڈیو مہاراشٹر اور مدھیہ پردیش میں جھوٹے دعووں کے ساتھ شیئر کی گئی۔ تاہم بعد میں معلوم ہوا کہ یہ ماضی کی دو مختلف ویڈیوز تھیں، جنہیں اسلاموفوبیا کو ہوا دینے کے ارادے سے جوڑا گیا تھا۔ (ALT News)

مرد ہمارے گھر میں گھس آئے

کہا" وہ ہمارا دروازہ توڑ کر اندر گھس آئے۔ ان کا برتاؤ ایسا نہیں لگ رہا تھا جیسے وہ پولیس کے لوگ ہوں۔ وہ رات کے وقت آئے جب گھر میں کوئی مرد موجود نہیں تھا۔ انہوں نے گندی گالیاں دینا شروع کر دیں اور ہم سب کو دھمکایا۔ جب میں نے ان سے پوچھا کہ وہ کون ہیں، تو وہ بہت غصے میں آ گئے، میرے بال پکڑ کر مجھے دیوار سے دے مارا، جس سے مجھے شدید چوٹیں آئیں"۔

(The Observer Post)

مہنت شنکر آنند نے فتویٰ دیا کہ مہاکمبھ میں آنے والے عقیدت مند، اگر انہوں نے مسلمان ڈرائیور ملازم رکھے ہیں، تو انہیں اپنے ساتھ نہ لائیں۔(Akhbar Mashrique)

مراد آباد پولیس اسٹیشن میں قریشی اور اس کے دوست کے خلاف گائے کے ذبح کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ قریشی کو ہندوتوا ہجوم نے گائے ذبح کرنے کے الزام میں وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا۔ بعد میں، قریشی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ اگرچہ نامعلوم افراد کے خلاف قتل کا مقدمہ بھی درج کیا گیا ہے، لیکن اس حوالے سے ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔(Indian Express)

2 جنوری 2025

بریلی، اتر پردیش میں پیش آیا، جہاں مبینہ طور پر مرسے کے طلبہ پر ایک گروہ نے حملہ کیا۔ ان کی پوسٹ کے مطابق، حملہ آوروں نے نہ صرف طلبہ پر تشدد کیا بلکہ اس واقعے کی ویڈیو بھی ریکارڈ کی۔ بعد میں، اس ویڈیو میں 'جے شری رام' کا نعرہ شامل کر کے اسے ایڈٹ کیا گیا اور انسٹاگرام پر بڑے پیمانے پر پھیلانے کے لیے شیئر کیا گیا۔ (Ashraf Hussain (X))

24 دسمبر کو بہار کے سیتامڑھی میں ایک مسلم خاتون کو اس کی والدہ اور بیٹی سمیت چند افراد نے تشدد کا نشانہ بنایا یہ لوگ زبردستی ان کے گھر میں گھس آئے۔ یہ سبھی سادہ لباس میں تھے اور خود کو پولیس اہلکار بتا رہے تھے۔ دی آبزرور پوسٹ سے بات کرتے ہوئے متاثرہ خاتون جس کا نام رشمی خاتون ہے اور جو ایک بیوہ ہیں انہوں نے کہا "وہ ہمارا دروازہ توڑ کر اندر گھس آئے۔ ان کا برتاؤ ایسا نہیں لگ رہا تھا جیسے وہ پولیس کے لوگ ہوں۔ وہ رات کے وقت آئے جب گھر میں کوئی مرد موجود نہیں تھا۔ انہوں نے گندی گالیاں دینا شروع کر دیں اور ہم سب کو دھمکایا۔ جب میں نے ان سے پوچھا کہ وہ کون ہیں، تو وہ بہت غصے میں آ گئے، میرے بال پکڑ کر مجھے دیوار سے دے مارا، جس سے مجھے شدید چوٹیں آئیں"۔ (The Observer Post)

حیدرآباد کے گھاٹ کیسر علاقے میں ایک مسلم تاجر پر اس وقت حملہ کیا گیا جب وہ مویشیوں کو ایک گاڑی میں لے جا رہا تھا۔ یہ واقعہ رات تقریباً 11 بجے پیش آیا، جب تاجر جس نے مارکیٹ سے چھ مویشی خریدے تھے واپسی کے سفر پر تھا تبھی پولیس کے مطابق مبینہ طور پر میدچل ڈسٹرکٹ کے صدر پون ریڈی کے حامیوں کے ایک گروہ نے اس گاڑی پر حملہ کر دیا۔ گروہ کے رہنما اور اس کے ساتھیوں نے تاجر کی گاڑی کو روکا اور اس پر جسمانی حملہ کیا۔ پولیس نے حملے میں ملوث افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔(The Observer Post)

آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے بدھ کے روز دعویٰ کیا کہ حالیہ دنوں میں بنگلہ دیش سے غیر قانونی نقل مکانی میں اضافہ بنیادی طور پر ہمسایہ ملک کی 'اکثریتی برادری' کی جانب سے ہو رہا ہے، نہ کہ ہندو اقلیتوں کی طرف سے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ تمل ناڈو میں ٹیکسٹائل صنعت کے مالکان سستی مزدوری کی پیشکش کے ذریعے اس نقل مکانی کو فروغ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، 'ان صنعتوں کے مالکان انہیں یہاں آنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔(The Observer Post)

4 جنوری 2025

وزیر اعظم نریندر مودی کے جانب سے اجمیر شریف درگاہ پر چڑھانے کے لیے رسمی چادر پیش کرنے کے ایک دن بعد، عدالت میں ایک درخواست دائر کی گئی جس میں اس پیشکش کو عارضی طور پر روکنے کی استدعا کی گئی۔ درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ درگاہ ایک قدیم شیو مندر کے کھنڈرات پر تعمیر کی گئی تھی۔ ہندو سینا کے صدر وشنو گپتا، جس نے اصل مقدمہ دائر کیا تھا، اس نے یہ درخواست جمع کرائی۔ 2 جنوری کو مرکزی وزیر کرن رجو کو سونپی گئی یہ چادر حضرت خواجہ معین الدین چشتی کے عرس کے موقع پر درگاہ میں پیش کی جانی تھی۔(The Observer Post)

5 جنوری 2025

بہار کے پورنیہ سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان کو پریاگ راج میں کمبھ میلے کو بم سے اڑانے کی دھمکی دینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ ملزم، جس کی شناخت آیوش کمار جیسوال کے طور پر ہوئی اس نے مبینہ طور پر 'ناصر پٹھان' کے جعلی نام سے سوشل میڈیا پر یہ دھمکی دی تھی۔ جب یہ پوسٹ وائرل ہوئی تو حکام نے فوری تحقیقات کا آغاز کیا، کیونکہ اس مذہبی اجتماع سے قبل سیکیورٹی خدشات بڑھ گئے تھے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے اس اکاؤنٹ کو جیسوال سے جوڑتے ہوئے اسے حراست میں لے لیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ وہ مزید تحقیقات کر رہے ہیں تاکہ اس کے محرکات اور ممکنہ ساتھیوں کا پتہ لگایا جا سکے۔(The Observer Post)

6 جنوری 2025

شاہی جامع مسجد سروے کے تنازع کے بعد ہونے والی جھڑپ میں پولیس اہلکاروں پر پتھراؤ کرنے کے الزام میں ایک خاتون کو سنبھل میں گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے اسے ایک ویڈیو کی بنیاد پر شناخت کرنے کے بعد گرفتار کیا، جو منظر عام پر آئی تھی۔ یہ قابل ذکر ہے کہ اسی جھڑپ کے دن تین خواتین کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا تھا۔ (The Print)

ہریانہ کے امبالہ ضلع میں ہندو مقامی باشندوں نے جندلی علاقے میں حضرت عثمان غنی مسجد کی تزئین و آرائش پر اعتراض کیا۔ ریونیو ڈپارٹمنٹ کے افسران کے ساتھ مل کر انہوں نے مسجد انتظامیہ سے مسجد کی بالائی منزل کی تعمیر کے لیے دستاویزات کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھایا، جس کے نتیجے میں کشیدگی پیدا ہو گئی۔ مقامی رہائشیوں نے تعمیر کی قانونی حیثیت پر خدشات ظاہر کرتے ہوئے مسجد انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ جاری کام کے لیے مستند دستاویزات فراہم کریں۔ صورتحال اس وقت مزید سنگین ہو گئی جب سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو منظر عام پر آئی، جس میں مقامی باشندوں اور مسجد کے نمائندوں کے درمیان تصادم کو دکھایا گیا۔ (Madhyamam)

7 جنوری 2025

کانپور کی میئر پرمیلا پانڈے نے مسلم اکثریتی علاقوں میں مبینہ طور پر قابض مندروں کو 'واپس لینے' کی مہم کی قیادت سنبھال لی ہے۔ کانپور میونسپل کارپوریشن کے مطابق، 125 ایسے مندروں کی فہرست تیار کی گئی جو غیر قانونی قبضے میں ہیں، اور انہیں بحال کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، ان میں سے کئی مندر کھنڈرات میں تبدیل ہو چکے ہیں، کچھ میں سے مورتیاں غائب ہیں، جبکہ بعض مکمل طور پر منہدم ہو چکے ہیں۔ (The Observer Post)

اترپردیش کے کشی نگر ضلع کے نیبوانور نگیا گاؤں میں ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں 2 جنوری کو دلت برادری کی ایک لڑکی کے ساتھ ان کے بیٹے کے مبینہ طور پر فرار ہونے کے الزام میں تین مسلم خواتین کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ ان خواتین کو برہنہ کر کے گاؤں میں گھمایا گیا اور ان کے کپڑوں کو جلا دیا گیا۔ (Journo Mirror)

نابالغ مسلمان لڑکے کی پٹائی

آسام کے شہر سلچر میں ایک نابالغ مسلم لڑکے کو ہندوتوا کارکنوں نے تشدد کا نشانہ بنایا اور اسے 'جے شری رام' کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا۔
(The Muslim (X))

8 جنوری 2025

ہندو رہنما رامگیری مہاراج نے 7 جنوری 2025 کو یہ کہتے ہوئے تنازع کھڑا کر دیا کہ 'وندے ماترم' کو "جنا گنا من" کی جگہ بھارت کا قومی ترانہ بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بیان مہاراشٹر کے چھترپتی سمبھاجی نگر میں ہونے والے ایک تقریب کے دوران دیا، جو آنے والی فلم 'مشن ایودھیا' کے ٹریلر ریلیز کے موقع پر منعقد کی گئی تھی۔ (The Observer Post)

اترپردیش حکومت کے حکام نے فیروزآباد میں دو مقامات پر کھدائی کا کام شروع کیا۔ یہاں 'قدیم مندروں' کی دریافت کے دعوے کیے گئے تھے۔ یہ کھدائیاں پولیس کی نگرانی میں کی جا رہی ہیں اور ہندوتوا گروپوں کی جانب سے ان ڈھانچوں کی تحقیقات کے مطالبے کے بعد شروع کی گئیں۔ مقامی رہائشی عقیل احمد نے بتایا کہ یہ علاقہ کبھی ہندو خاندانوں کی ملکیت تھا اور پورا علاقہ زرعی زمین ہوا کرتا تھا، جن میں سے بہت سے لوگ تقریباً 60 سال قبل یہاں سے چلے گئے تھے، ممکنہ طور پر مسلم آبادی میں اضافے کی وجہ سے۔ (The Observer Post)

مہاراشٹر کے ایم ایل اے نیتیش رانے نے بارہا مسلمانوں کو توہین آمیز القابات سے پکارا ہے، جیسے 'پاکستانی دلال'، 'سبز سور' اور 'سبز سانپ'۔ انہوں نے مسلمانوں کو برہنہ کر کے مارنے کی دھمکیاں بھی دی ہیں اور ہندوؤں سے اپیل کی ہے کہ وہ مسلمانوں کا بائیکاٹ کریں اور مساجد کو منہدم کریں۔ ان کے خلاف 20 ایف آئی آر درج کی جا چکی ہیں، جن میں سے 19 گزشتہ دو سالوں میں درج ہوئیں، لیکن پولیس نے کبھی ان سے پوچھ گچھ نہیں کی اور نہ ہی کوئی کارروائی کی، جو کہ نفرت انگیز تقاریر کے خلاف سپریم کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی ہے۔ (Aarticle-14)

اترپردیش کے امیٹھی میں نماز پڑھنے کے عمل کو جرم قرار دیا جا رہا ہے۔ ایک ویڈیو منظر عام پر آئی، جس میں ایک مسلمان شخص کو گرو گورکھ ناتھ دھام ریلوے اسٹیشن پر پرسکون انداز میں نماز ادا کرتے ہوئے دکھایا گیا، لیکن اس عمل کو جرم کے طور پر پیش کیا گیا۔ ایک بی جے پی رہنما نے دعویٰ کیا کہ عوامی مقامات پر نماز پڑھنے سے سماجی ہم آہنگی متاثر ہوتی ہے اور اس کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ (The Muslim (X))

+200 مکانات اور 1 درگاہ

بیت دوارکا، گجرات میں، انتظامیہ نے حضرت پنج پیر درگاہ کو غیر قانونی قرار دے کر مسمار کرنے کا عمل شروع کر دیا۔ گزشتہ تین دنوں کے دوران، تجاوزات ہٹانے کی مہم کے تحت ۲۰۰ سے زائد مکانات، جن میں زیادہ تر مسلم برادری کے تھے، منہدم کر دیے گئے۔

(The Muslim (X))

9جنوری2025

اتراکھنڈ حکومت نے مدارس کے کام کاج کی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے اور تقریباً200 مدارس کو 'جعلی' قرار دیا ہے۔ سرکاری رپورٹ کے مطابق، اُدھم سنگھ نگر میں 129، دہرادون میں 60، اور ہریدوار میں 21 مدارس کو ممکنہ بے ضابطگیوں کی بنیاد پر نشان زد کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے ضلعی پولیس سربراہان کو تفصیلی معائنہ کرنے کی ہدایت دی ہے اور خبردار کیا ہے کہ کسی بھی غیر قانونی فنڈنگ یاضابطوں کی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی کی جائے گی۔(The Observer Post)

مدھیہ پردیش میں شرپسندوں کی تلواریں لہرانے اور دھمکیاں دینے کی ایک ویڈیو جھوٹے دعووں کے ساتھ وائرل ہوئی۔ بی جے پی کے حامی جیتندر پرتاپ سنگھ، جو غلط معلومات پھیلانے کے لیے مشہور ہیں، انہوں نے اس ویڈیو کو شیئر کرتے ہوئے ویڈیو میں موجود افراد کو جھوٹے طور پر مسلمان ظاہر کیا اور انہیں 'اولادِ ترک' کہا۔(ALT News)

ایک وائرل ویڈیو یہ دعویٰ کرتے ہوئے گردش کر رہی ہے کہ امروہہ، اترپردیش میں ایک 'جہادی' نے ہندو لڑکی کو اس کا رشتہ مسترد کرنے پر قتل کرنے کی کوشش کی۔ تاہم، اس واقعے میں کوئی فرقہ وارانہ پہلو نہیں پایا گیا۔(ALT News)

علی گڑھ کی ایک عدالت میں ایک درخواست دائر کی گئی ہے، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ تاریخی جامع مسجد ایک شیو مندر، بدھ اسٹوپا اور جین مندر کو 18ویں صدی میں منہدم کرنے کے بعد تعمیر کی گئی تھی۔ درخواست گزار پنڈت کیشو دیو گوتم، جو ایک آر ٹی آئی کارکن اور این جی او 'اینٹی کرپشن سروس' کے بانی و صدر ہیں اس نے اپنی درخواست میں دعویٰ کیا کہ اس مقام کو محصولات کے محکمے کے دستاویزات میں چھیڑ چھاڑ کے ذریعے غلط طور پر مسجد کے طور پر پیش کیا گیا۔(Times of India)

اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سنبھل میں واقع شاہی جامع مسجد کے حالیہ عدالت کے حکم پر کرائے گئے سروے کا بھرپور دفاع کیا، جس کا مقصد یہ جانچنا تھا کہ آیا مسجد کسی ہندو مندر کے اوپر تعمیر کی گئی تھی۔ انہوں نے ہندو مذہبی مقامات پر مبینہ قبضے اور ان پر مساجد کی تعمیر کو ایک 'زخم' قرار دیا جس کے لیے 'سرجری' ضروری ہے، اور خبردار کیا کہ اگر اس مسئلے کو نظرانداز کیا گیا تو یہ 'کینسر' میں تبدیل ہو سکتا ہے۔(Times of India)

غازی آباد میں ایک مسلمان پھول فروش، جو تقریباً 10 سال سے مندر کے باہر پھول فروخت کر رہا تھا، کو بجرنگ دل کے کارکنوں نے اپنی دکان ہٹانے کے لیے کہا، جب ایک خریدار نے اسے UPI ادائیگی کے QR کوڈ کے ذریعے شناخت کر لیا۔ (India Today)

دہرادون کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی جانب سے ایک رپورٹ پیش کیے جانے کے بعد، جس میں بتایا گیا کہ ضلع میں 57 مدارس بغیر رجسٹریشن کے کام کر رہے ہیں۔ اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ حکام ان اداروں کی مالی آمدنی کے ذرائع اور ان کی اصل کی تحقیقات کریں گے۔ (Indian Express)

احمد آباد، گجرات میں ایک آٹو ڈرائیور انور کو ہندوتوا حامیوں نے وحشیانہ طور پر پیٹ دیا اور قریبی کھڑے مسلمان دیکھتے رہے انور کی واحد 'غلطی' یہ تھی کہ اس نے سڑک پر کھڑی ایک لڑکی سے راستہ پوچھا تھا۔ حملہ آوروں نے مبینہ طور پر دور سے انور کی داڑھی دیکھ کر اس پر حملہ کر دیا۔ (The Muslim (X))

10 جنوری 2025

سنبھل، اتر پردیش میں گلنار کے گھر کو 24 گھنٹوں کے اندر منہدم کرنے کا حکم جاری کیا گیا۔ الزام ہے کہ یہ مکان ایک قدیم سیڑھی دار کنویں کے حصے پر تعمیر کیا گیا تھا۔ گلنار نے اپنا گھر خالی کرنا شروع کر دیا یہ جانتے ہوئے کہ ایک مسلمان ہونے کے ناطے، اسے اس انہدام کو روک پانے کی بہت کم امید ہے۔ (The Muslim (X))

11 جنوری 2025

تلواریں لہراتے اور نازیبا زبان استعمال کرتے ہوئے لڑکوں کے ایک گروپ کی ویڈیو اس دعوے کے ساتھ شیئر کی گئی کہ مدھیہ پردیش میں مسلم لڑکے غرور کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ تاہم، پولیس نے بعد میں وضاحت کی کہ اس واقعے کا کوئی فرقہ وارانہ پہلو نہیں تھا۔(ALT News)

اجین میں مہاکال کوریڈور کی تعمیر کے لیے ایک مسلم بستی، جس میں تکیہ مسجد بھی شامل تھی، مسمار کر دی گئی۔ رپورٹس کے مطابق، پڑوسی ہندو آبادی والی بستی کو بغیر کسی نقصان کے چھوڑ دیا گیا۔ (New Indian Express)

مندروں اور مساجد کے تنازعات کے سلسلے کے درمیان، جن میں کئی مقدمات مختلف عدالتوں میں زیر التواء ہیں، اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بیان دیا کہ کسی بھی متنازعہ ڈھانچے کو مسجد نہیں کہا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، 'کسی بھی متنازعہ ڈھانچے کو مسجد نہیں بولنا چاہیے۔ جس دن ہم مسجد بولنا بند کر دیں گے، اس دن لوگ وہاں جانا بھی بند کر دیں گے۔ ویسے بھی یہ اسلام کے اصولوں کے خلاف ہے کہ کسی کی عقیدت کو ٹھیس پہنچا کر وہاں مسجد نما ڈھانچہ کھڑا کر دیا جائے۔ ایسے مقام پر کی جانے والی عبادت خدا کو بھی منظور نہیں ہوتی۔ اسلام میں عبادت کے لیے کسی ڈھانچے کی ضرورت نہیں، جبکہ یہ سناتن دھرم میں ضروری ہے۔ (Indian Express)

12 جنوری 2025

دی آبزرور پوسٹ نے رپورٹ کیا: فروری 2024 کے ہلدوانی تشدد کیس کے سلسلے میں قید چھ خواتین نے جیل حکام پر الزام لگایا ہے کہ انہیں اپنی سات ماہ کی قید کے دوران بغیر اجرت کے جبری مشقت کرنے پر مجبور کیا گیا۔ حال ہی میں ضمانت پر رہا ہونے والی ان خواتین کا کہنا ہے کہ انہیں بیت الخلاء صاف کرنے، فرش پوچنے اور اپنی مقررہ جیل ذمہ داریوں سے بڑھ کر دیگر کام کرنے پر مجبور کیا گیا۔ (The Observer Post)

شرارت کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ (The Observer Post)

راجستھان کے بامر ضلع میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں 10 جنوری کو گُڈاملانی پولیس اسٹیشن کے علاقے میں شراون میگھوال نامی دلت نوجوان کو بہیمانہ طور پر ذلیل اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ موٹر سائیکل چوری میں ملوث ہونے کے الزام میں، مقامی افراد کے ایک گروہ نے میگھوال کو درخت سے الٹا لٹکا دیا اور بے رحمی سے پیٹا۔ (Muslim Mirror)

بھاونگر، گجرات میں میونسپل کارپوریشن نے دو مزارات کو بلڈوزر کے ذریعے منہدم کر دیا، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ وہ سرکاری زمین پر تعمیر کیے گئے تھے۔ (The Muslim (X))

چھترپور ضلع کے اترار گاؤں میں تقریباً 20 خاندانوں کو مبینہ طور پر سماجی بائیکاٹ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، کیونکہ انہوں نے ایک دلت شخص سے پرساد قبول کیا تھا۔ ان خاندانوں نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) اگم جین سے رجوع کیا اور الزام لگایا کہ جب یہ خبر پھیلی کہ اعلیٰ ذات کے افراد نے جگت اہروار جو کہ ایک دلت شخص ہے اس کے ذریعے تقسیم کیا گیا پرساد کھایا تو سرپنچ نے اس بائیکاٹ کا حکم دیا یہ واقعہ 20 اگست 2024 کو پیش آیا، جب اہروار، جو تلایہ ہنومان مندر میں پرساد تقسیم کرتے ہیں، انہوں نے اپنی ذاتی منّت پوری ہونے پر مغز خاص لڈو کا پرساد پیش کیا۔ (The Observer Post)

اترپردیش پولیس نے کاشی وشوناتھ مندر کے قریب 10 گوشت فروشوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ان پر مندر کے دو کلومیٹر کے دائرے میں گوشت فروخت کرنے کی ممانعت کے قوانین کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔ یہ مقدمات ایک میونسپل ویٹرنری افسر کی شکایت کے بعد درج کیے گئے، اور دکانداروں پر بھارتیہ نیایہ سنہیتا کے تحت سرکاری احکامات کی نافرمانی اور جانوروں کے ذبیحے سے متعلق

13 جنوری 2025

کھنڈوا، مدھیہ پردیش میں، ایک ہندو تنظیم کی شکایت کے بعد، برسوں پرانی ایک مزار کے اوپر بنایا گیا ٹین کا شیڈ ہٹا دیا گیا، اسے غیر قانونی تجاوزات قرار دیتے ہوئے۔(The Muslim (X))

اجین، مدھیہ پردیش میں، انتظامیہ نے مہاکالیشور مندر کی توسیع کے تحت تکیہ مسجد کو منہدم کر دیا۔ نیز نظام الدین کالونی میں کل 257 مکانات گرائے گئے۔(The Muslim (X))

بیت دوارکا، گجرات میں، انتظامیہ نے حضرت پنج پیر درگاہ کو غیر قانونی قرار دے کر مسمار کرنے کا عمل شروع کر دیا۔ گزشتہ تین دنوں کے دوران، تجاوزات ہٹانے کی مہم کے تحت 200 سے زائد مکانات، جن میں زیادہ تر مسلم برادری کے تھے، منہدم کر دیے گئے۔(The Muslim (X))

پانی پت، ہریانہ میں مذہبی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے گوشت کی دکانیں سیل کر دی گئیں، جس کا اثر زیادہ تر مسلمان گوشت فروشوں پر پڑا۔(The Muslim (X))

سنبھل سرکل آفیسر (CO) انوج چودھری کے خلاف تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں، جن پر ڈیوٹی کے دوران مذہبی پروگراموں میں فعال شرکت کر کے وردی کے ضوابط کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔ آزاد ادھیکار سینا کے قومی صدر امیتابھ ٹھاکر نے پولیس ڈائریکٹر جنرل (DGP) کے پاس باضابطہ شکایت درج کرائی۔(Foej Media)

سابق بی جے پی رکنِ اسمبلی وکرم سینی نے مظفر نگر میں ہندو یونائیٹڈ فرنٹ کے ایک پروگرام میں متنازع بیان دیا، جس میں انہوں نے مبینہ طور پر کہا کہ ہندو دکانداروں کو مسلمانوں کو ملازمت نہیں دینی چاہیے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر مسلمان پتھراؤ کریں تو ہندوؤں کو چاہیے کہ وہ انہیں مارنے کے لیے لاٹھیاں اپنے پاس رکھیں۔ (Inquilab)

14 جنوری 2025

اوکھا، دوارکا، گجرات میں انتظامیہ نے سید قادری مستان درگاہ کو غیر قانونی قرار دے کر بلڈوز کر دیا۔ (The Muslim (X))

مہاکمبھ میں یتی نرسنگھانند کی ایک اور نفرت انگیز تقریر، اور اب قومی میڈیا ان کے خیالات کو فروغ دینے کے لیے ایسے انٹرویوز نشر کر رہا ہے۔ (Foej Media)

سنبھل ضلع انتظامیہ نے سنبھل شہر میں کوتوالی تھانے کے قریب واقع تھانے والی مسجد کے پاس مبینہ طور پر سرکاری زمین پر بنی 11 دکانوں کو نوٹس جاری کیے، انہیں 24 گھنٹوں کی مہلت دی گئی کہ وہ اپنی دکانیں خود ہٹا لیں، بصورت دیگر بلڈوزر کے ذریعے انہدام کیا جائے گا۔ حکام کا کہنا تھا، 'غیر قانونی دکانوں کو ہٹانا ضروری ہے تاکہ سڑک کا توسیعی منصوبہ آگے بڑھ سکے۔ (Times of India)

15 جنوری 2025

2023 میں، اتراکھنڈ کے پورولا میں 'لو جہاد' کی افواہیں زور پکڑ گئیں۔ جیسے جیسے یہ افواہیں پھیلیں، کئی دائیں بازو کے گروہوں نے احتجاج شروع کر دیا، جس کے نتیجے میں علاقے کی زیادہ تر مسلم آبادی کو نقل مکانی پر مجبور ہونا پڑا۔ ان میں وہ لوگ بھی شامل تھے جو کئی دہائیوں سے یہاں رہائش پذیر تھے یا اپنے کاروبار چلا رہے تھے۔ ہم ایک سال بعد دوبارہ اس مقام پر گئے تاکہ دکھا سکیں کہ کس طرح ایک افواہ لوگوں کی زندگیاں اجاڑ سکتی ہے اور انہیں جڑ سے اکھاڑ سکتی ہے۔ (The Quint)

16 جنوری 2025

راشٹریہ بجرنگ دل کے ارکان نے آسام میں مبینہ گائے کے گوشت کی اسمگلنگ کے الزام میں مسلم ڈرائیوروں کو ہراساں کیا۔ ڈرائیوروں نے بارہا وضاحت کی کہ وہ بھینس کا گوشت لے جا رہے تھے، نہ کہ گائے کا، اور انہوں نے خریداری کے بل بھی ثبوت کے طور پر پیش کیے۔ باوجود اس کے کہ انہوں نے وضاحت اور دستاویزات فراہم کیں، ڈرائیوروں کو جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ (Foej Media)

یو پی کے کئی اضلاع میں مسلمانوں کے مکمل معاشی بائیکاٹ کی مہم کے سلسلے میں 7 جنوری کو باغپت میں ایک ہندوتوا پارٹی کی میٹنگ میں، قومی صدر نے حاضرین سے حلف لیا کہ وہ کاشی اور متھرا کی مساجد کو 'آزاد' کریں گے، تاج محل کو 'تیجو محل' قرار دیں گے، اور مسلمانوں کا مکمل معاشی بائیکاٹ کریں گے۔ (Muslim Spaces (X))

کمبھ بینر پر پیشاب کرنے والا شخص 'ونود' نکلا۔ انتہاپسندوں نے جھوٹی خبر پھیلائی تھی اور ملزم کو مسلمان قرار دیا تھا۔ (Journo Mirror (X))

17 جنوری 2025

مدھیہ پردیش مندسور میں پولیس نے مسلمان نوجوان صدام اور اس کے والد خادم حسین کو پیٹتے ہوئے جلوس نکالا۔ بجرنگ دل کے ارکان جلوس کے دوران مذہبی نعرے لگا رہے تھے۔ ایک نوجوان پر لڑکی سے چھیڑ چھاڑ کا الزام لگنے کے بعد کچھ لوگوں نے صدام سے الجھ کر مسلمانوں کے خلاف نازیبا زبان استعمال کی، جس کے بعد ہندو تنظیم نے مظاہرہ کیا اور صدام کے خلاف جلوس نکالنے کا مطالبہ کیا جس کے بعد پولیس نے صدام کا جلوس نکالا۔ (The Muslim (X))

جام نگر، گجرات میں نو مذہبی ڈھانچوں سمیت دیگر عمارتوں پر بلڈوزر چلائے گئے، انہیں غیر قانونی تجاوزات قرار دیا گیا۔ یہ کارروائی قومی سلامتی کے خطرے کے پیش نظر کی گئی۔ گجرات حکومت نے کہا کہ ان مذہبی ڈھانچوں کی وجہ سے علاقے میں غیر قانونی افراد کی نقل و حرکت میں اضافہ ہوا تھا۔ (The Muslim (X))

9مذہبی ڈھانچے

جام نگر، گجرات میں نو مذہبی ڈھانچوں سمیت دیگر عمارتوں پر بلڈوزر چلائے گئے، انہیں غیر قانونی تجاوزات قرار دیا گیا۔ یہ کارروائی قومی سلامتی کے خطرے کے پیش نظر کی گئی۔ گجرات حکومت نے کہا کہ ان مذہبی ڈھانچوں کی وجہ سے علاقے میں غیر قانونی افراد کی نقل و حرکت میں اضافہ ہوا تھا۔

(The Muslim (X))

پایل پاڑہ، انوشکتی نگر، ممبئی، مہاراشٹر میں ایک پولیس اہلکار نے مبینہ طور پر ایک مسلمان خاتون کو دہشت گرد کہا، خاتون کا الزام تھا کہ دار العلوم فیضانِ رضا مدرسہ اور مسجد کو بی ایم سی نے بغیر کسی نوٹس کے منہدم کر دیا، جبکہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت تھا۔ (The Muslim (X))

آر ایس ایس لیڈر راکیش سنہا نے کہا "ایک نیوز اینکر نے مجھ سے کہا کہ آپ کو مباحثے کے دوران مسلمانوں کی 'داڑھی اور ٹوپی' کے بارے میں گالم گلوچ کرنی ہوگی، اس سے ہماری ٹی آر پی بڑھے گی"۔ (Journo Mirror (X))

'مسلمان 'دیمک' ہیں ان کے لیے 'تیز کیمیکل' استعمال کرنا ہوگا! ایسا اتراکھنڈ کے دہرادون میں، ہندوتوا پارٹی کے ایک رہنما نے ہفتہ وار ہنومان چالیسہ پروگرام میں مسلم آبادی کے بارے میں خوف پھیلایا اور الزام لگایا کہ وہ ریاست کی پاکیزگی کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ (Muslim Spaces (X))

کٹیا پنچایت کے اوفراولی گاؤں میں اس حکم کے خلاف کشیدگی بڑھ رہی ہے، جس کے تحت بہار حکومت نے مبینہ طور پر ایک دہائیوں پرانے قبرستان پر کرکٹ گراؤنڈ بنانے کی اجازت دی۔ کٹیا پنچایت کے سرپنچ، محمد خورشید عالم، نے کہا کہ حکومت 'کھیلو انڈیا' اقدام 2025 کے تحت بہار کے ہر پنچایت میں کھیل کے میدان تعمیر کرنا چاہتی ہے۔ کچھ گاؤں کے سربراہان نے اس تعمیر پر اتفاق کیا کیونکہ بہار حکومت کی زمین کے تحت کافی تعداد میں پلاٹ دستیاب ہیں۔ لیکن کسی نہ کسی طرح کچھ لوگ بضد ہیں کہ کھیل کا میدان قبرستان پر ہی بنایا جائے۔ (The Observer Post)

اتر پردیش کے ہمیرپور ضلع میں پولیس نے پانچ مسلم افراد کو غیر قانونی مذہبی تبدیلی کے الزام میں گرفتار کیا ہے، جب انہوں نے ایک دلت خاندان کے گھر میں ایک مسلم روحانی رہنما کی برسی منانے کے لیے تقریب اور دعائیں منعقد کیں۔ یہ خاندان، جس میں ایک عورت ارمیلا اور اس کے شوہر اجیت ورما شامل ہیں، نے اپنے گھر میں ایک مزار تعمیر کروایا تھا۔ مبینہ طور پر یہ مزار ان گرفتار شدہ افراد کی تجویز پر بنایا گیا تھا، کیونکہ خاندان کا ماننا تھا کہ کسی 'ولی' سے دعا مانگنے سے ارمیلا کی بیماری دور ہو جائے گی اور ان کے مسائل ختم ہو جائیں گے۔ 10 جنوری کی رات، جب دلت خاندان اپنے گھر میں ایک 'عرس' (کسی ولی کی برسی پر منعقد ہونے والی مذہبی تقریب) منا رہا تھا، تو ہندوتوا تنظیم بجرنگ دل کے ارکان نے اس تقریب میں مداخلت کی۔ (The Wire)

لاس اینجلس میں شدید جنگلاتی آگ کے دوران، ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے، جس میں کچھ افراد کو آگ سے تباہ شدہ گھر سے سامان، بشمول ایک ٹیلی ویژن، لے جاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ صارفین اس فوٹیج کو نسل پرستانہ دعوے کے ساتھ شیئر کر رہے ہیں کہ سیاہ فام افراد نے جنگلاتی آگ کا فائدہ اٹھایا اور ویران گھروں کو لوٹ لیا۔ اس ویڈیو کو فرقہ وارانہ رنگ بھی دیا گیا ہے۔ تاہم، جس اکاؤنٹ نے یہ ویڈیو پوسٹ کی ہے، وہی ویڈیو وائرل ہوئی تھی، اور کیپشن میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ فوٹیج در حقیقت KTLA نیوز پر نشر کی گئی تھی، جس میں ایک خاتون کے خاندان اور دوستوں کو جنگلاتی آگ کے دوران اس کے سامان کو محفوظ کرتے دکھایا گیا ہے۔ KTLA ایک لاس اینجلس میں قائم مقامی نیوز چینل ہے، جو جنوبی کیلیفورنیا اور اس کے آس پاس کے علاقے کی خبروں پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔(ALT News)

دسمبر 2024 سے جنوری 2025 کے درمیان، بھارت میں گائے کے تحفظ کے نام پر بننے والے گروہوں کی طرف سے پر تشدد کارروائیوں میں خطرناک حد تک اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جو بنیادی طور پر مسلمان ٹرک ڈرائیوروں اور تاجروں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ ان حملوں کو مبینہ طور پر مویشیوں کی اسمگلنگ یا غیر قانونی ذبح کو روکنے کے بہانے انجام دیا جا رہا ہے۔ ہریانہ، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، آسام، چھتیس گڑھ، مہاراشٹر، پنجاب، جموں و کشمیر، اور کرناٹک سمیت کئی ریاستوں میں یہ حملے مقامی حکام، خاص طور پر پولیس کی جانب سے چشم پوشی اور ممکنہ شمولیت کے باعث شدید تشویش کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ ان واقعات سے گائے کے تحفظ کے نام پر بلا خوف و خطر ہونے والے حملوں کے بارے میں خدشات مزید بڑھ گئے ہیں۔(CJP Org)

18 جنوری 2025

مسلم اسپیسز (ایکس) نے پوسٹ کیا: 'کسی مسلمان کو بھارت کی زمین کے ایک انچ پر بھی کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ مسلمانوں نے بھارت کی زمینوں پر غیر قانونی قبضہ کر رکھا ہے۔ مسلمانوں نے ہماری عدم تشدد، ہماری محبت، اور ہمارے عقیدے کا ناجائز فائدہ اٹھایا ہے اور بھارت میں ظلم و زیادتی کر رہے ہیں': یتی نرسمہانند۔(Muslim Spaces (X))

اتر پردیش میں پولیس نے گائے ذبح کرنے اور گوشت رکھنے کے الزام میں ایک مسلمان کا 15 لاکھ روپے مالیت کا دو منزلہ مکان ضبط کر لیا۔ یہ واقعہ 12 جنوری کو فتح پور کے ہتھگاؤں میں پیش آیا۔ عمران پر گینگسٹر ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس ضبطی کا مقصد ایک مثال قائم کرنا ہے۔(The Muslim Spaces (X))

19 جنوری 2025

اسلام کوئی مذہب نہیں ہے، یہ صرف ایک مسلک ہے۔ دنیا میں صرف ایک ہی مذہب ہے، اور وہ سناتن دھرم ہے! 'تمام مسلمان برے نہیں ہیں، لیکن اسلام کی نظریہ خراب ہے، جو معاشرے میں نفرت سکھاتی ہے'۔ (Abhey Singh (X))

دوارکا، گجرات میں بلڈوزروں نے ایک مسجد اور ایک درگاہ سمیت 335 دیگر تعمیرات کو منہدم کر دیا، جن میں 12 مذہبی مقامات بھی شامل تھے، جو رکمنی مندر کے راستے میں آ رہے تھے۔ مسماری کا کام آٹھویں دن بھی جاری رہا۔ (The Observer Post)

ایک ہندو شخص نے پولیس کو مشورہ دیا کہ مہاکمبھ میں ایک مسلمان شخص کو گرفتار کیا جائے اور اسے سخت ترین سزا دی جائے۔ (The Muslim (X))

احمد آباد میونسپل کارپوریشن (AMC) نے شیش محل مسجد کی زمین پر بنی دکانوں کو غیر قانونی قرار دے کر انہیں مسمار کرنا شروع کر دیا۔ مسجد کمیٹی کا کہنا ہے کہ یہ زمین مسجد کی ملکیت ہے۔ (The Muslim (X))

بہرائچ، اتر پردیش: درگاہ شریف علاقے میں مبینہ 'قبضے' کے خلاف انتظامیہ کا بلڈوزر! یوپی حکومت کی ہدایت پر مبینہ 'غیر قانونی قبضے' کو ہٹانے کے لیے مہم جاری ہے۔ انتظامیہ، میونسپلٹی اور پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے اوور برج سے درگاہ تک کے علاقے میں بلڈوزر چلایا۔ (Muslim Spaces (X))

12 جنوری کو ہماچل پردیش کے ہمیرپور میں ہندوتوادی دل کے زیر اہتمام 'ترشول دکشا' پروگرام میں ایک مقرر نے الزام لگایا کہ ہر سناتنی جانتا ہے کہ مسلمان 'ان کے گلے کاٹنے والے ہیں'۔ اس نے دعویٰ کیا کہ یہ ان کی فطرت میں شامل ہے اور انہیں ایسا کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے! اس کے علاوہ، اس نے ایک جھوٹی سازشی تھیوری کو فروغ دیتے ہوئے مسلم خوانچہ فروشوں پر ہندو خواتین کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا۔(Muslim Spaces (X))

20 جنوری 2025

کھگو سرائے، سنبھل کے رہائشی عرفان کو گزشتہ رات پولیس نے حراست میں لے لیا۔ پولیس نے اسے حراست میں لے کر رئیساتی چوکی لے جایا۔ آج عرفان کی لاش پولیس چوکی سے برآمد ہوئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ عرفان کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی، جبکہ اس کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ وہ پولیس کی مارپیٹ کے باعث جاں بحق ہوا۔ عرفان کی لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی ہے۔(Wasim Akram Tyagi (X))

سنبھل کے رئیساتی پولیس چوکی میں پوچھ گچھ کے لیے لایا گیا ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی اہل خانہ سمیت قریبی لوگ چوکی پہنچ گئے۔ جب انہوں نے ہنگامہ کیا تو موقع پر موجود پولیس اہلکار وہاں سے فرار ہو گئے۔(Amar Ujala)

اترپردیش کے بریلی ضلع کے گاؤں جام سمت میں ایک نجی جائداد پر اجازت کے بغیر اجتماعی طور پر نماز ادا کرنے کے الزام میں چار افراد کو عوامی نظم و نسق میں خلل ڈالنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ ملزمان نے اس جگہ کو عارضی مسجد میں تبدیل کر دیا تھا اور اسے ڈھانپ دیا تھا۔ مقدمے میں نامزد دیگر تین افراد، جن میں گاؤں پردھان محمد عارف بھی شامل ہیں، مفرور ہیں۔ پولیس انہیں گرفتار کرنے کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔(Indian Express)

جُوا کھیلنے کے الزام میں قانونی عمل کے بغیر حراست میں لیے گئے بڑھئی محمد عادل 24 مئی 2024 کو کرناٹک کے ایک پولیس اسٹیشن میں انتقال کر گئے، جس کی موت کو کافی شہرت ملی اور وزیر اعلیٰ کی مداخلت بھی ہوئی۔ سات ماہ گزرنے کے باوجود پولیس انکوائری جاری ہے، اور ان کے اہلِ خانہ کو نہ تو کوئی معاوضہ ملا ہے اور نہ ہی ریاست کی طرف سے کوئی مدد۔ ان کی موت نے قومی سطح پر موجودہ تعصبات اور انصاف کی ناکامیوں کو بے نقاب کیا: گزشتہ 22 سالوں میں، پولیس حراست میں مرنے والوں میں سے 72% افراد غریب یا پسماندہ پس منظر سے تعلق رکھتے تھے۔ (Article-14)

ایک نوجوان کشمیری شال فروش کو مبینہ طور پر نامعلوم افراد نے پیچھے سے حملہ کر کے زخمی کر دیا۔ یہ واقعہ پنجاب کے ضلع کپور تھلہ کے سلطان پور علاقے میں پیش آیا۔ پنجاب پولیس کے مطابق متاثرہ شخص، محمد شافی خواجہ، جو وادی کے ضلع کپواڑہ سے تعلق رکھتے ہیں، ہر سال کشمیری شالیں فروخت کرنے کے لیے پنجاب آتے ہیں۔ 18 جنوری کو، شافی کاروبار کے لیے شاہ پور اندریٹا گاؤں جا رہے تھے جب ایک موٹر سائیکل پر سوار تین نقاب پوش افراد نے ان پر پیچھے سے حملہ کر دیا۔ (Siasat)

21 جنوری 2025

ایک 27 سالہ مسلم شخص، جس کی شناخت محمد سلمان کے طور پر ہوئی، 18 جنوری کو اس وقت جاں بحق ہو گئے جب انہیں اتر پردیش کے سہارنپور ضلع کے گاؤں نوادہ میں دیہاتیوں نے وحشیانہ طور پر پیٹ دیا۔ 13 جنوری کے واقعے کی ایک ویڈیو میں سلمان کو الٹا لٹکایا گیا، اس کے پاؤں بندھے ہوئے تھے، جبکہ ایک گروہ مسلسل اسے ڈنڈوں سے مار رہا تھا۔ سہارنپور کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) ساگر جین کے مطابق، راج کمار کے گھر میں ڈکیتی کی کوشش کے بارے میں ایک پی سی آر کال موصول ہوئی تھی۔ ایس پی جین نے کہا، 'کہا جا رہا ہے کہ دو افراد مسلح تھے اور انہوں نے گھر لوٹنے کی کوشش کی۔ جب گھر والوں نے شور مچایا تو دیہاتیوں نے انہیں پکڑ لیا اور مارا پیٹا جب وہ فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ (Maktoob Media)

23 سالہ نوجوان لوکیش سونی نے خودکشی کر لی، جب بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد کے ارکان نے چھتیس گڑھ کے ضلع درگ میں ان کے گھر پر گائے کے گوشت کے استعمال کے الزامات کے تحت چھاپہ مارا۔ یہ واقعہ بھلائی شہر کے سپولا پولیس اسٹیشن کے علاقے میں اتوار کے روز پیش آیا، جب بجرنگ دل کے کچھ ارکان نے دعویٰ کیا کہ تین گھروں میں گائے کا گوشت پایا گیا ہے۔ (Clarion India)

راجستھان کے جھنجھنو میں ایک دلت ٹریکٹر ڈرائیور کو مبینہ طور پر ایک اینٹوں کے بھٹے کے مالک نے محض پانی کے برتن کو چھونے کے الزام میں بری طرح پیٹا، پولیس نے منگل کے روز بتایا۔ مزید یہ بھی کہا گیا کہ اسے ہریانہ کے ایک قصبے لے جایا گیا اور اس کے اہلِ خانہ سے رہائی کے لیے تاوان طلب کیا گیا۔ پولیس کے مطابق، چمن لال میگھوال کو صرف اس وقت چھوڑا گیا جب اس کے بھائی نے رقم ادا کی۔ پولیس نے بتایا کہ یہ واقعہ ہفتے کے روز جھنجھنو ضلع کے پچھیڑی کلاں پولیس اسٹیشن کے تحت ایک اینٹوں کے بھٹے پر پیش آیا، جب میگھوال وِنود یادو کی ملکیت اینٹیں لینے گیا تھا۔ (Deccan Herald)

22 جنوری 2025

سنبھل ضلع انتظامیہ نے سنبھل شہر میں شاہی جامع مسجد کے قریب مبینہ طور پر غیر قانونی قبضے کے تحت پائے گئے ایک قدیم کنویں کی کھدائی شروع کر دی۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی مقامی لوگوں کی شکایات کے بعد کی گئی، جنہوں نے الزام لگایا تھا کہ کنویں کو غیر قانونی طور پر ڈھانپ دیا گیا ہے۔ یہ کنواں مسجد سے تقریباً 50 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ اس علاقے کے 19 قدیم کنوؤں میں سے ایک ہے۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ وقت کے ساتھ اسے ڈھانپ دیا گیا تھا اور اس کی اصل شکل کو بدل دیا گیا تھا۔ (The Hindu)

اسلاموفوبیا میں مبتلا زی نیوز نے وقف بورڈ کے خاتمے کے عمل کو معمول پر لانے والی ایک قابل اعتراض سرخی چلائی۔ (The Muslim (X))

متھرا، یوپی میں گاؤ رکشکوں نے دو مسلم افراد کو بھینس کے گوشت لے جانے پر حراست میں لے کر ہراساں کیا، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ وہ اس گوشت کو اس شہر میں نہیں لے جا سکتے جسے انہوں نے 'مذہبی شہر' قرار دیا۔ گاؤ رکشکوں نے تسلیم کیا کہ گوشت بھینس کا ہے، گائے کا نہیں، لیکن اصرار کیا کہ اس ممنوعہ علاقے میں گوشت لے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ (The Muslim (X))

23 جنوری 2025

پانچ سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے جب دہلی پولیس نے 15 دسمبر 2019 کو جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی میں داخل ہو کر طلبہ کو مارا پیٹا، جب متنازعہ شہریت قانون کے خلاف احتجاج پر تشدد ہو گیا تھا۔ اس واقعے کی جوابدہی اور معاوضے کے مطالبے پر مبنی متعدد درخواستیں دہلی ہائی کورٹ میں زیر التواء ہیں۔ یہ معاملہ 15 عدالتی بینچوں کے سامنے آچکا ہے اور 45 بار سنا جا چکا ہے، لیکن تین طلبہ، جن کی ہڈیاں بری طرح ٹوٹ گئیں، جن میں سے ایک کی بائیں آنکھ کی بینائی ضائع ہو گئی، ابھی تک انصاف کے منتظر ہیں۔ (Article-14)

بی جے پی اور اس کی نظریاتی سرپرست تنظیم راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) نے مہاراشٹر میں حکومت کی پالیسیوں اور فیصلوں کو اپنی جماعت کی نظریات کے مطابق یقینی بنانے کے لیے ایک حتمی قدم اٹھایا ہے۔ اس نے فیصلہ کیا ہے کہ بی جے پی کے وزراء کی قیادت میں سرکاری محکموں میں ذاتی معاونین (PAs) تعینات کیے جائیں گے تاکہ پالیسی اور فیصلہ سازی پر اپنی گرفت مضبوط کی جا سکے۔ (Hindustan Times)

سرگوجا، چھتیس گڑھ میں مسلم خاندانوں کو شدید سردی میں رہنے پر مجبور کر دیا گیا ہے کیونکہ محکمہ جنگلات نے ان کے گھروں کو غیر قانونی قرار دے کر بلڈوزروں سے منہدم کر دیا۔ (The Muslim (X))

24 جنوری 2025

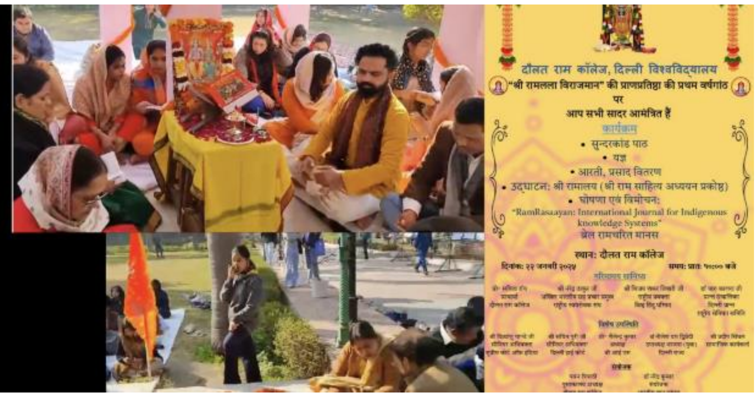

دہلی یونیورسٹی (DU) کے دولت رام کالج (DRC) نے بدھ (22 جنوری) کو ادارے کے احاطے میں ایک مذہبی پروگرام کا انعقاد کیا، جو ایودھیا میں نو تعمیر شدہ مندر میں ہندو دیوتا رام کی مورتی کی پران پرتشٹھا کی پہلی سالگرہ کی یاد میں منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کو "شری رام للا وراجمان کی پران پرتشٹھا کی پرتھم ورشگانتھ" کا عنوان دیا گیا، لیکن بہت سے طلبہ کے نزدیک یہ بھارتیہ جنتا پارٹی (BJP) کی طرف سے منعقد کردہ ایک تقریب معلوم ہوئی۔ DRC کی پرنسپل، ساوتری رائے، اس پروگرام میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (RSS) کے دہلی چیپٹر کے نمائندوں اور BJP کے اراکین کے ساتھ شریک ہوئیں۔ (The Wire)

مسلمانوں کے معاشی بائیکاٹ کے لیے کھلا اعلان۔ جاوید عارف اور رحیم چچا کے تمام بچے آپ کے شہر میں گھوم رہے ہیں،ان کی پنکچر کی دکانوں پر نہ جائیں اور وہاں سے پنکچر نہ لگوائیں۔ ابھے داس مہاراج، تخت گڑھ دھام، راجستھان نے مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہوئے قابل اعتراض تقریر کی۔(The Muslim (X))

آسام کے شہر سلچر میں ایک نابالغ مسلم لڑکے کو ہندوتوا کارکنوں نے تشدد کا نشانہ بنایا اور اسے 'جے شری رام' کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا۔(The Muslim (X))

بریلی، اتر پردیش میں ایک مذہبی ریلی کے دوران علی گنج تھانہ علاقے میں ڈی جے پر مسلم کمیونٹی کے خلاف قابل اعتراض الفاظ استعمال کیے گئے اور اللہ کی توہین کی گئی۔(The Muslim (X))

ماہیسا گر، گجرات میں پولیس نے قوانین کی خلاف ورزی کا حوالہ دیتے ہوئے مہرونشا مسجد کے لاؤڈ اسپیکر کے خلاف کارروائی کی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پانچ وقت کی اذان کے دوران لاؤڈ اسپیکر کے زیادہ بلند ہونے سے لوگ پریشان تھے۔ قریبی اسپتالوں، اسکولوں اور رہائشیوں کی شکایات موصول ہونے کے بعد، سپریم کورٹ کے حکم کا حوالہ دیتے ہوئے لوناواڑا میں نہرو مہرونشا مسجد کے خلاف کارروائی کی گئی اور بلند آواز میں استعمال ہونے والے اسپیکرز ہٹا دیے گئے۔(The Muslim (X))

25 جنوری 2025

آسام میں 15 سالہ مسلمان لڑکے کو مبینہ طور پر 20 جنوری کو ایک دائیں بازو کی تنظیم کے دعویدار افراد نے اس کے اسکول کے باہر 'جے شری رام' کے گرافیٹی کو مٹانے کے الزام میں تشدد کا نشانہ بنایا۔ یہ واقعہ سلچر ضلع کے سدر گھاٹ علاقے میں پیش آیا، جہاں حملہ آوروں نے مبینہ طور پر لڑکے کو زبردستی فرقہ وارانہ نعرہ لگانے پر مجبور کیا اور اس دوران اس پر تشدد کی ویڈیو بنائی، جسے بعد میں سوشل میڈیا پر اللہ کے خلاف اشتعال انگیز تبصروں کے ساتھ شیئر کیا گیا۔(Madhyamam Online)

گجرات اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (GSRTC) نے متنازعہ اقدام اٹھاتے ہوئے 27 ہوٹلوں کے لائسنس منسوخ کر دیے، جو مسلمانوں کی ملکیت میں تھے لیکن ہندو ناموں سے رجسٹرڈ تھے۔ اس فیصلے نے ریاست میں مذہبی تعصب اور امتیاز کے خدشات کو مزید بڑھا دیا ہے۔ گجرات بھر میں مسلم کاروباری افراد اس اقدام کے اثرات سے نبرد آزما ہیں، جسے وہ اپنی روزی روٹی، مذہبی شناخت اور کاروباری سرگرمیوں پر ایک غیر منصفانہ حملہ قرار دے رہے ہیں۔(Clarion India)

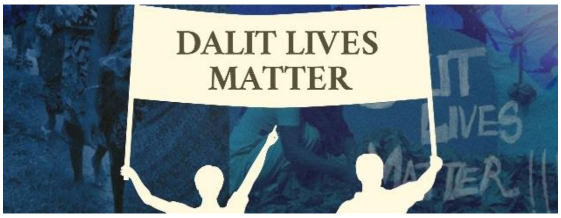

سری ستیہ سائی ضلع کے نرسم پلی گاؤں میں 24 سالہ دلت نوجوان انجنیلو کو ایک 17 سالہ لڑکی کے ساتھ مبینہ طور پر بھاگنے کے الزام میں بجلی کے کھمبے سے باندھ کر وحشیانہ تشدد اور ذلت آمیز سلوک کا نشانہ بنایا گیا۔ لڑکی کا تعلق پسماندہ طبقے (BC) سے تھا۔ لڑکی کے اہل خانہ نے جوڑے کو پارگی منڈل کے اُتکور گاؤں میں تلاش کر کے زبردستی نرسم پلی واپس لے آئے، جہاں جمعرات کو یہ واقعہ پیش آیا۔ لڑکی کے رشتہ داروں نے دیہاتیوں کے ساتھ مل کر انجنیلو پر شدید تشدد کیا۔ اسے برہنہ کر کے ایک گاڑی سے باندھا گیا، گلیوں میں گھمایا گیا اور پھر بجلی کے کھمبے سے باندھ دیا گیا۔ حملہ آوروں نے اسے جوتوں سے پیٹا، گائے کے گوبر والے پانی سے نہلایا اور ذات پات پر مبنی گالیاں دیں۔(The Observer Post)

ایک ویڈیو منظر عام پر آئی ہے جس میں بہار کے بانکا ضلع کے ایک مدرسے کے کم عمر طلبہ کو ہراساں کیے جانے اور 'جے شری رام' کے نعرے لگانے پر مجبور کیے جانے کے پریشان کن مناظر دیکھے جا سکتے ہیں۔ خوفزدہ لڑکوں کی آوازیں سنی جا سکتی ہیں جو دباؤ میں آکر یہ نعرے دہرا رہے ہیں، جبکہ پولیس کے مطابق، ان پر دباؤ ڈالنے والے افراد کی شناخت تاحال نہیں ہو سکی ہے۔(Madhyamam)

کھادر، دہلی میں ٹائمز ناؤ نوبھارت کے ایک صحافی نے جھگی میں رہنے والی ایک خاتون سے اس کی شہریت ثابت کرنے کے لیے دستاویزات طلب کیے۔ دہلی پولیس نے جھگی بستیوں میں تلاشی مہم شروع کر دی۔(The Muslim (X))

مولانا قمر غنی عثمانی صاحب بغیر کسی جرم کے گزشتہ 3 سال سے جیل میں ہیں۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیوں کے خلاف جیل میں بھوک ہڑتال پر ہیں۔(The Muslim (X))

26 جنوری 2025

مدھیہ پردیش کے ضلع سدھی کے گورنمنٹ آرٹس اینڈ کامرس کالج کے ایک گیسٹ فیکلٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ جب انہوں نے اپنے کچھ ساتھیوں کے کہنے پر آر ایس ایس کی میٹنگ میں شرکت سے انکار کیا تو انہیں حملے، ہراسانی اور بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا۔ رامجس چودھری نے کہا کہ 12 ستمبر گزشتہ سال، انہیں بے شمار دھمکیوں اور بدسلوکیوں کے بعد جان لیوا حملے کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ "اکتوبر 2023 میں، مجھے چار گیسٹ فیکلٹیز راج کشور تیواری، سندیپ شرما، وپیندر ادویدی، اور ڈاکٹر سریش کمار تیواری نے آر ایس ایس کی میٹنگ میں شرکت کے لیے کہا۔ جب میں نے شرکت سے انکار کیا تو انہوں نے میرے خلاف دشمنی پال لی۔ انہوں نے مجھے مختلف سازشوں کے ذریعے ہراساں کرنا شروع کر دیا۔ مجھے ایک باتھ روم میں بند کر دیا گیا۔ جب بھی وہ مجھے اکیلا پاتے، تو 'جے شری رام' کے نعرے لگاتے اور مجھے بھی اسے دہرانے پر مجبور کرتے،" انہوں نے کلیرین انڈیا کو بتایا۔(Clarion India)

"ناگا سادھوؤں کو 15 منٹ دو، یوپی کے مُلّا صاف ہو جائیں گے۔" بی جے پی ایم ایل اے ٹی راجہ سنگھ نے مسلمانوں کی نسل کشی پر اکسانے والی قابل اعتراض تقریر کی۔(The Muslim (X))

آگرہ میں گائے کے تحفظ کے نام نہاد رضاکار سچن دکشت نے پولیس کے ساتھ مل کر ایک مسلمان خاندان کی شادی کی تیاریوں پر چھاپہ مارا اور انہیں اس الزام پر ہراساں کیا کہ وہ شادی میں مہمانوں کو بھینس کا گوشت کھلانے کے لیے ذبح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔اس نے کہا کہ انہیں گھر پر بھینس ذبح کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی کیونکہ قریب ہی ایک مندر موجود ہے، اور انہیں ہدایت دی کہ وہ گوشت سلاٹر ہاؤس سے لے کر آئیں۔(The Muslim (X))

27 جنوری 2025

کانگریس نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ وہ 2020 کے شمال مشرقی دہلی فسادات پر مبنی فلم کو فروغ دے کر 'سماج کو تقسیم کرنے اور ووٹروں کو متاثر کرنے' کی کوشش کر رہی ہے، جو 5 فروری کو ہونے والے اسمبلی انتخابات سے تین دن پہلے ریلیز ہونے والی ہے۔(The Hindu)

اتراکھنڈ میں پیر کے روز یکساں سول کوڈ (UCC) کے نفاذ سے ایک دن قبل، ریاست کے مقامی بلدیاتی انتخابات میں بی جے پی کی زبردست جیت واضح ہو گئی، کیونکہ پارٹی نے 11 میں سے 10 میئر کی نشستیں حاصل کر لیں، جن میں سے دو نشستیں کانگریس سے چھین لیں۔اس بڑی کامیابی کے ساتھ، وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے ریاست میں اپنی قیادت کو 'طاقت کے سیمی فائنل' میں مزید مضبوط کر لیا۔اگرچہ کانگریس میئر کی کسی بھی نشست پر کامیابی حاصل نہ کر سکی، لیکن بی جے پی نے 43 میونسپل کونسلوں اور 46 نگر پنچایتوں کے انتخابات میں شاندار کارکردگی دکھائی، جن میں سے مجموعی طور پر 89 میں سے 32 نشستوں پر یا تو جیت حاصل کی یا وہ سبقت لے رہی تھی۔(Indian Express)

ایک چونکا دینے والے اور شرمناک واقعے میں، کانگریس ایم ایل اے ویدما بھوجو پٹیل نے عبدالکلام کے مجسمے کی تعمیر کو روک دیا اور جب ان سے سوال کیا گیا تو مسلم برادری کو گالیوں اور نازیبا زبان سے دھمکایا۔جب ایک مسلمان شخص نے مؤدب انداز میں پوچھا، 'ایک شخص کی غلطی کی سزا سب کو کیوں دی جا رہی ہے؟' تو خاناپور کے ایم ایل اے نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: 'ظاہر ہے! تم سب کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔یہ یاد رکھو — میں تمہیں بتاؤں گا کہ میں کون ہوں۔(Hate Detectors (X))

کے موقع پر مرکز کو بھیجا جائے گا۔ 501 صفحات پر مشتمل اس دستاویز کو 25 رکنی ماہرین کی کمیٹی نے تیار کیا ہے، جو رامائن، کرشن کے اصول و تعلیمات، منوسمرتی اور چانکیہ کے ارتھ شاستر سے متاثر ہے۔(Telegraph India)

اتراکھنڈ یکساں سول کوڈ (UCC) نافذ کرنے والا بھارت کا پہلا ریاست بن گیا ہے، جو ایک متنازعہ قانون سازی ہے جس کا مقصد مختلف مذاہب کے ذاتی قوانین کو یکجا کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے پیر، 27 جنوری کو UCC کے نفاذ کا اعلان کرتے ہوئے اسے معاشرتی برابری کے قیام میں ایک سنگ میل قرار دیا۔ دھامی نے کہا، 'یہ وزیر اعظم کے ترقی یافتہ اور خود کفیل بھارت کے وژن میں ہمارا حصہ ہے،' اور مزید کہا کہ اس کے نفاذ کے لیے تمام ضروری منظوری اور افسران کی تربیت مکمل کر لی گئی ہے۔(The Observer Post)

جبالپور، مدھیہ پردیش میں شادی کے رجسٹرار نے مسلمان نوجوان حسنین انصاری اور اندور کی ہندو لڑکی کی شادی کی درخواست منسوخ کر دی۔ ایڈیشنل کلیکٹر اور شادی کے رجسٹرار ناتھورام گور نے کہا کہ حسنین درخواست دینے سے 30 دن پہلے سیہورا میں مقیم نہیں تھا۔(The Muslim (X))

نئی دہلی میں انسٹاگرام صارف سادھنا کماری نے ایک مسلم خاتون پر قابل اعتراض حرکت کی ویڈیو بنا کر اسے وائرل کر دیا۔(The Muslim (X))

28 جنوری 2025

مجوزہ 'اکھنڈ ہندو راشٹر' کا 'آئین' حتمی شکل دے دیا گیا ہے اور مہا کمبھ میں اس کی رونمائی کے لیے تیار ہے، جسے 2 فروری کو بسنت پنچمی

45سالہ شخص، جس کی شناخت یوسف کے نام سے ہوئی، مبینہ طور پر ایک گروہ کے ہاتھوں پٹائی کے بعد جان کی بازی ہار گیا، جس نے اس پر مویشیوں کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کا شبہ ظاہر کیا تھا۔ یہ واقعہ اتوار کی علی الصبح دہلی کے صفدر جنگ اسپتال میں پیش آیا۔ یوسف، جو ہریانہ کے پلول ضلع کے گھڑپور گاؤں کا رہائشی تھا، مویشی پالتا تھا اور دودھ کا کاروبار چلاتا تھا۔ پولیس نے یوسف کے اہلِ خانہ کی شکایت پر ایف آئی آر درج کر لی ہے، جن کا دعویٰ ہے کہ حملے کے پیچھے 'گو رکھشک' (گائے کے محافظ) تھے۔ (The Observer Post)

چھترپور، مدھیہ پردیش میں انتظامیہ نے مسلمانوں کی ملکیت میں دو دکانیں مسمار کر دیں، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ وہ تجاوزات تھیں

پریاگ راج، اتر پردیش میں دیوکنندن ٹھاکر نے پارلیمنٹ آف ریلیجنز سے خطاب کے دوران سناتن بورڈ پر گفتگو کی اور مسلمانوں کے خلاف قابلِ اعتراض تقریر کی۔ (The Muslim (X))

نئی دہلی ایئرپورٹ پر ایک ڈاکٹر نے سوشل میڈیا پر ڈاکٹر توشار مہتا کے نام سے اکاؤنٹ سے شکایت کی کہ ان کی قیمتی گھڑی دہلی ایئرپورٹ پر سیکیورٹی چیک کے دوران چوری ہو گئی۔ چوری کرنے والوں کے نام ثاقب اور شعیب بتائے گئے، جن میں سے ایک ایئرپورٹ پر واقع شوروم کا سیلز مین تھا۔ سی آئی ایس ایف نے ڈاکٹر توشار مہتا کے دعوے کو مسترد کر دیا۔ (Live Hindustan)

30 جنوری 2025

ممبئی میں نیتیش رانے نے وزیر تعلیم دادا بھوسے کو ایک خط لکھا ہے، جس میں درخواست کی گئی ہے کہ دسویں اور بارہویں جماعت کے ریاستی بورڈ امتحانی مراکز میں برقع پہننے والوں کو داخلے کی اجازت نہ دی جائے۔ (The Muslim (X))

31 جنوری 2025

'پولیس اہلکار نفرت انگیز جرم میں ملوث'، عدالت نے دہلی فسادات کے دوران زبردستی قومی ترانہ گانے کے معاملے میں ایس ایچ او کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا۔(Live Law)

مدھوبنی، بہار میں: 'تم مسجد کے مولوی ہو، اللہ سے دعا کرو، اب اللہ ہی تمہیں بچائے گا۔' کہا جاتا ہے کہ محمد فیروز نے پولیس تھانے میں مسجد کے امام کو مارا پیٹا۔(The Muslim (X))

چھترپور، مدھیہ پردیش میں انتظامیہ نے مسلمانوں کی ملکیت میں دو دکانیں مسمار کر دیں، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ وہ تجاوزات تھیں۔ مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ اگرچہ آس پاس کی کئی دکانیں اور عمارتیں بھی تجاوزات کے طور پر نشان زد کی گئی تھیں، لیکن صرف مسلمانوں کی دکانیں ہی مسمار کی گئیں۔ مالکان کو ایک رات پہلے مطلع کیا گیا تھا، اور ان کا دعویٰ تھا کہ ان کے پاس تمام ضروری دستاویزات موجود ہیں اور وہ سالوں سے پراپرٹی ٹیکس ادا کر رہے تھے۔(The Muslim (X))

published by

Justice and Empowerment of Minorities

A Jamiat Ulama-i-Hind Initiative

دلت کی تذلیل اور مارپیٹ

راجستھان کے بامر ضلع میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں ۱۰ جنوری کو گُڈ املانی پولیس اسٹیشن کے علاقے میں شراون میگھوال نامی دلت نوجوان کو بہیمانہ طور پر ذلیل اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ موٹر سائیکل چوری میں ملوث ہونے کے الزام میں، مقامی افراد کے ایک گروہ نے میگھوال کو درخت سے الٹا لٹکا دیا اور بے رحمی سے پیٹا۔

(Muslim Mirror)

Page 11

www.jem.org.in

JEM Newsletter

January 2025

published by

Justice and Empowerment of Minorities

A Jamiat Ulama-i-Hind Initiative

Email: contact@jem.org.in/ jemindia22@gmail.com

No.1, Bahadur Shah Zafar Marg, New Delhi - 110002